Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

تَرْجَمَةُ الْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ

برائے جماعت دہم

LAST HOPE STUDY

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ

Download All Subjects Notes from website www.lasthopestudy.com

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَعَالَوْا	آؤ	اَتْلُ	میں پڑھتا ہوں	حَرَّمَ	حرام کیا	رَبُّكُمْ	تمھارا رب
اَلَّا تُشْرِكُوْا	کہ تم شریک نہ ٹھہراؤ	مِنْ اِمْلَاقٍ	مفلسی کے ڈر سے	اِيَّاهُمْ	انھیں بھی	الْفَوَاحِشَ	بے حیائی
اَوْفُوْا	پورا کرو	الْكَيْلَ	ماپ	الْمِيْزَانَ	تول	بِالْقِسْطِ	انصاف کے ساتھ

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) مشرکین کے نزدیک حلّت وحرمت کا معیار تھا:

(الف) سابقہ آسمانی کتب　**(ب) خودساختہ عقائد**　(ج) ایرانی تہذیب　(د) عجمی تہذیب

(ii) اَلْاَنْعَامُ کی واحد ہے:

(الف) اَلنَّعَمُ　(ب) اَلنَّاعِمُ
(ج) اَلنِّعْمَةُ　(د) اَلنِّعَمُ

(iii) اَلْاَنْعَامُ کا معنی ہے:

(الف) مویشی　(ب) نعمتیں　(ج) سواریاں　(د) بت

(iv) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ میں توحید کے دلائل کے ضمن میں ذکر کیا گیا ہے:

(الف) انبیائے کرام علیہم السلام کا　(ب) جنّات کا　(ج) فلسفیوں کا　(د) انسانوں کا

(v) رزق کی کمی کے ڈر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مشرکین کو کس سے منع فرمایا؟

(الف) قتلِ اولاد　(ب) بُت پرستی　(ج) شراب نوشی　(د) ڈاکازنی

www.LastHopeStudy.com
Last Hope Study

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ کا مرکزی موضوع کیا ہے؟

(ii) سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ کی فضیلت میں ایک حدیثِ مبارک کا مفہوم لکھیں۔

(iii) جانوروں سے متعلق مشرکین کے کوئی سے دو عقائد تحریر کریں۔

(iv) سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ کی روشنی میں کوئی سے دو معاشرتی احکام تحریر کریں۔

(v) سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ میں تبلیغِ دین کے حوالے سے نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو کیا نصیحت کی گئی ہے؟

(i) **سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟**

جواب: سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ کا مرکزی موضوع توحید، آخرت اور رسالت کا بیان ہے۔

(ii) **سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ کی فضیلت میں ایک حدیث مبارک کا مفہوم لکھیں۔**

جواب: سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ قرآن مجید کی ابتدائی سات سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے یہ ابتدائی سات سورتیں پا لیں (سیکھ لیں) وہ ایک بڑا عالم ہے۔ (مسند احمد: 24443)

(iii) **جانوروں سے متعلق مشرکین کے کوئی سے دو عقائد تحریر کریں۔**

جواب: (i) مشرکین اپنے جانوروں اور مویشیوں میں بتوں کو حصہ دار ٹھہراتے تھے۔

(ii) مشرکین نے خود ساختہ عقائد سے چند جانور اپنے لیے حلال اور چند حرام قرار دے رکھے تھے۔

(iv) **سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ کی روشنی میں کوئی سے دو معاشرتی احکام تحریر کریں۔**

جواب: (i) والدین سے حسنِ سلوک کیا جائے۔ (ii) اولاد کو رزق کی کمی کے ڈر سے قتل نہ کیا جائے۔

(iii) بے حیائی کے قریب نہ جایا جائے۔ (iv) یتیموں سے حسنِ سلوک کیا جائے۔

(v) **سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ میں تبلیغ دین کے حوالے سے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو کیا نصیحت کی گئی ہے؟**

جواب: سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو مخاطب کر کے یہ کہا گیا ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وحی الٰہی کی پیروی کریں اور مشرکین سے اعراض برتیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو ان مشرکین پر نگہبان یا محافظ بنا کر نہیں بھیجا۔ یہ اپنے عقائدِ باطلہ پر جمے ہوئے ہیں

Watch video Explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

www.LastHopeStudy.com

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ

ترجمہ: اور اپنی اولاد کو تنگ دستی کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ہم تمھیں بھی رزق دیتے ہیں اور انھیں بھی اور بے حیائی کی باتوں کے قریب مت جاؤ جو اُن میں سے ظاہر ہیں اور جو پوشیدہ ہیں اور ناحق اس جان کو قتل نہ کرو جسے (قتل کرنا) اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے۔

- وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ

ترجمہ: اور قریب مت جاؤ یتیم کے مال کے مگر اس طریقہ سے جو بہت اچھا ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور انصاف کے ساتھ ناپ اور تول پورا کرو۔ ہم کسی شخص پر اس کی طاقت سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالتے اور جب بھی بات کرو تو عدل کرو اگرچہ کوئی رشتہ دار ہی ہو اور اللہ سے کیے ہوئے وعدے کو پورا کرو۔

- وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾

ترجمہ: اور بے شک یہ ہے میرا سیدھا راستہ پس اس کی پیروی کرو اور دوسرے راستوں کی پیروی نہ کرو۔ ورنہ وہ تمھیں اس (اللہ) کے راستہ سے الگ کر دیں گے۔ یہ ہیں وہ باتیں جن کی وہ تمھیں وصیت فرماتا ہے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔

Last Hope Study

تفصیلی جواب دیں۔

سوال: سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ کے بنیادی مضامین پر نوٹ لکھیں۔

جواب: **سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ کے بنیادی مضامین**

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ میں اسلام کے بنیادی عقائد کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ توحید کے ایسے دلائل ذکر کیے گئے ہیں جن کا انکار ممکن نہیں۔

اللہ تعالیٰ کی صفات اور قدرت کے دلائل کو ثابت کیا گیا ہے، وحی اور رسالت کا اثبات کیا گیا ہے۔

قیامت کے دن کی تفصیلات

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ موت کے بعد کی زندگی یعنی قیامت کے دن کی تفصیلات اور جزا و سزا کے دلائل ذکر کیے گئے ہیں۔ اسلام کے بنیادی عقائد پر کفار و مشرکین کے اعتراضات ذکر کر کے ان کے جوابات احسن انداز سے دیے گئے ہیں۔

www.LastHopeStudy.com

Watch video Explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

تخلیق انسانی اور تخلیق کائنات

سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ میں مشرکینِ مکہ کو تخلیق انسانی اور تخلیق کائنات میں غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے۔ سورت کی ابتدا اللہ تعالیٰ کی تعریف سے ہوتی ہے جس نے زمین و آسمان، روشنی اور اندھیروں کو پیدا فرمایا اور انسان کو مٹی سے تخلیق فرمایا۔ وہ انسانوں کی تمام حرکات و سکنات اور زمین و آسمان کی ہر چیز سے مکمل باخبر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے بیان کے بعد مشرکین کا طرزِ عمل بیان ہوا ہے کہ ان کے پاس جب بھی حق آیا۔ انھوں نے اس سے اعراض کیا۔ مشرکین نے ہمیشہ توحید کی دعوت دینے والی ہستیوں کا مذاق اڑایا، انبیائے کرام علیہم السلام کو ساحر کہا اور فرشتوں کے نزول کا مطالبہ کیا۔

مشرکین کا طرزِ عمل

اس سورت میں مشرکین کا طرزِ عمل ذکر کیا گیا ہے کہ جب وہ دلائل کے سامنے عاجز آ جاتے ہیں تو ایمان لانے کی بجائے بے بنیاد اعتراضات شروع کر دیتے ہیں۔

توحید کے دلائل کا ذکر

توحید کے دلائل کا ذکر کرتے ہوئے یہ بیان کیا گیا ہے کہ زمین و آسمان کا خالق صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ وہ لوگوں کو کھلاتا اور پلاتا ہے، دکھ اور تکلیف کو دُور کرنے والا اور ہر قسم کی بھلائی کا مالک ہے۔ اگر وہ کسی کی سماعت اور بصارت کو اچانک ختم کر دے تو اس کے سوا کوئی یہ صلاحیتیں واپس نہیں لوٹا سکتا۔

زمین و آسمان کے غیب

اللہ تعالیٰ کے خزانوں اور زمین و آسمان کے غیب کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اللہ تعالیٰ ہی کے پاس غیب کی چابیاں ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا علم

خشکی اور تری کی ہر چیز کا علم صرف اسی کے پاس ہے۔ اللہ تعالیٰ کا علم اس قدر وسیع ہے کہ روئے زمین پر کوئی پتا بھی گرے تو اس کے علم میں ہوتا ہے۔ وہی ساری کائنات پر غالب اور ہر چیز کی خبر رکھنے والا ہے۔

توحید اور قدرتِ الٰہی کے دلائل

توحید اور قدرتِ الٰہی پر دیے گئے دلائل کے ضمن میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ساتھ دیگر انبیائے کرام علیہم السلام کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے۔ یہ تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی توحید کی دعوت دینے والے اور شرک سے بچنے کی تلقین کرنے والے تھے۔

www.LastHopeStudy.com
Last Hope Study
Watch video Explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

وحی الٰہی کی پیروی

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡعَامِ میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو مخاطب کرکے یہ کہا گیا ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ وحی الٰہی کی پیروی کریں اور مشرکین سے اعراض برتیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ وان مشرکین پر نگہبان یا محافظ بنا کر نہیں بھیجا۔ یہ اپنے عقائدِ باطلہ پر جمے ہوئے ہیں، اگر ان کے مطالبے پر فرشتے نازل کردیے جائیں اور ہر چیز ان کے سامنے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی گواہی دے یہاں تک کہ مردے ان سے کلام کریں تب بھی یہ ایمان نہیں لائیں گے۔ جب یہ اللہ تعالیٰ کے پاس جمع ہوں گے تو انھیں اپنی ہٹ دھرمی کا انجام پتا چل جائے گا۔

حلال وحرام کے مسائل

توحید باری تعالیٰ کے دلائل کے بعد حلال وحرام کے مسائل بیان کیے گئے ہیں اور مشرکین کے خودساختہ اصولوں کی نفی کی گئی ہے۔ واضح کیا گیا ہے کہ چیزوں کو حلال اور حرام قرار دینے کا اختیار صرف اللہ تعالیٰ کا ہے۔ مشرکین نے حلال اور حرام کے اصول خود بنا لیے تھے کہ فلاں فلاں جانور صرف ان کے مردوں کے لیے حلال اور عورتوں کے لیے حرام ہے، کچھ نے چوپایوں پر سواری کو حرام قرار دے دیا تھا اور کچھ نے چوپایوں کو بتوں کے نام پر وقف کر دیا تھا، وہ انھیں ذبح کرتے وقت یا ان پر سوار ہوتے وقت اپنے بتوں کا نام لیتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے مشرکین کے عقائد ونظریات کو غلط قرار دیا

اللہ تعالیٰ نے ان تمام عقائد ونظریات کو ان کی غلطی قرار دیا ہے، بہتا ہوا خون، خنزیر کا گوشت اور وہ جانور جس کو ذبح کرتے وقت اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کا نام پکارا گیا ہو، کو حرام قرار دیا ہے۔

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡعَامِ کی آیات میں اللہ تعالیٰ کا حکم

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡعَامِ کی آیات 151 سے 153 میں حکم دیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک نہ ٹھہرایا جائے۔ والدین سے حُسنِ سلوک کیا جائے، اولاد کو رزق کی کمی کے ڈر سے قتل نہ کیا جائے۔ بے حیائی کے قریب نہ جایا جائے اور قتل و غارت گری نہ کی جائے۔ یتیموں سے حسنِ سلوک کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور ان کا مال کھانے سے منع کیا گیا ہے۔ ناپ تول کو پورا کرنے اور ہر معاملے میں عدل وانصاف کرنے کا حکم فرمایا گیا ہے۔ ان احکام پر عمل کرنے کو صراطِ مستقیم قرار دیا گیا ہے۔

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study